Tarjihaat
Volume: 1
Issue: IV
November 2021
ترجیحات
ISSN:2583-0082

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم
اسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر رفیق زکریا سینٹر فار ہائر لرننگ اینڈ ایڈوانسڈ ریسرچ
اورنگ آباد، مہاراشٹر

ندا فاضلی کی شاعری میں تہذیبی حوالے

ندا فاضلی کی زندگی سفر سے عبارت ہے۔ گوالیار سے دلی اور دلی سے ممبئی اور ممبئی میں مستقل سکونت اختیار کرنے کے بعد ہندوستان سے باہر آنا جانا رہا۔ یہ سفر صرف جسمانی سفر نہیں بلکہ ذہنی سفر بھی ہے اور اس سفر کے دوران انھوں نے جو کچھ دیکھا اپنی نظم و نثر کا موضوع بنایا۔ ابتدائی دور کی نظموں میں 'حلقۂ ارباب ذوق' کے کچھ شعراء کا اثر نظر آتا ہے۔ کہیں اختر شیرانی کی رومانویت عیاں ہوتی ہے تو بیشتر نظمیں سلام مچھلی شہری کی نظموں کی یاد دلاتی ہیں۔ ندا کی گیت نما نظموں یا نظم نما گیتوں میں مدھیہ پردیش کے لوگ گیتوں کے ساتھ ساتھ ہندی کی لوک گیتوں کا کافی اثر نمایاں ہے۔ ندا کی شعری لفظیات ہندی کے لوک گیتوں سے ہم آہنگ ہونے کے باوجود اردو کی تہذیبی اقدار اور صوفیانہ و قلندرانہ مزاج میں رچی بسی ہیں۔ ندا کی کامیابی یہ ہے کہ ان اثرات کو انھوں نے من و عن قبول ہی نہیں کیا ان میں مختلف اسالیب کو ایک دوسرے میں مدغم کر دیا اور کہیں اپنی شخصی آواز و اسلوب کو اس طرح شامل کیا کہ وہ اسلوب اور اظہار ان کا اپنا معلوم ہوتا ہے عبدالاحد ساز کو انٹرویو دیتے ہوئے ندا فاضلی نے کہا تھا کہ:

> ''میرے ابتدائی اسلوب کی تراش خراش میں میرؔ غالبؔ اور داغؔ کی روایات کے ساتھ ساتھ
> مختلف ہندوستانی بولیوں کے سنتوں کے شعری معجزات بھی کارفرما ہیں۔ غزل کی زبان کی
> درباری شائستگی میں عوامی نغمگی کی شمولیت اس اسلوب کا بنیادی مزاج ہے۔'' [1]

ندا فاضلی دیہی اور قصباتی تہذیب کے پروردہ ہیں۔ اپنی تہذیب اور مٹی سے والہانہ عشق ان کی شاعری میں رچا بسا ہے۔ اپنے گھر، اپنے گاؤں اور اپنی مٹی کا ذکر بار بار کرتے ہیں۔ ندا کی تمام شاعری گوالیار کے حسین مناظر، دلی کی سیاسی سرگرمیوں اور ممبئی کی بھاگتی دوڑتی زندگی کی غماز ہے۔ مندرجہ ذیل نظم ''بادل میرے گاؤں بھی آؤ'' انسانی ہمدردی کی مثال ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بارش نہ ہونے کے سبب دیہات میں سوکھا پڑا ہوا ہے۔ سبھی بحران میں مبتلا ہیں اور شاعر چاہتا ہے کہ سب خوش حال زندگی گذاریں۔ کہتا ہے کہ:

بادل میرے گاؤں بھی آؤ
پگڑی ٹانگو
پیپل نیچے
اونٹ بٹھاؤ
مسجد پیچھے

---

[1] روبرو (انٹرویو) عبدالاحد ساز۔ اعتراف (رسالہ)۔ ص۔ ۲۸۱، کتابی سلسلہ۔ ۱، ندا فاضلی نمبر، مرتبین: مجلس مشاورت: رام پنڈت، اسلم پرویز، وقار قادری

سوکھ رہے ہیں تال تلاؤ
پھر ان کو بھر جاؤ
بادل میرے گاؤں بھی آؤ
چوپالوں میں کتھا سناؤ
پنجرے کی مینا سے بولو
بنیا ڈنڈی مار رہا ہے
دال نمک

4:22

Byadmin

جنوری ۲۰۲۲ :Iشمارہ :IIجلد

اداریہ قارئین کرام کو سال نو مبارک!...

شفیق فاطمہ شعریٰ کی شاعری میں مقامی تہذیبی عناصر

January 8, 2022

Byadmin

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم (ڈاکٹر رفیق زکریا سینٹر فار ہایر لرننگ اینڈ اڈوانسزڈ ریسرچ، روضہ باغ اورنگ...

مجتبیٰ حسین: ایک ...

English

Tarjihaat
Volume: II
Issue: I
January 2022
جنوری ۲۰۲۲
آن لائن ادبی رسالہ
ترجیحات
ISSN: 2583-0082

جلد:II شمارہ:I

جنوری ۲۰۲۲

فہرست

	اداریہ	پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین
1.	شفیق فاطمہ شعریٰ کی شاعری میں مقامی تہذیبی عناصر	ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم
2.	مجتبیٰ حسین: ایک خاکہ گار	ڈاکٹر آفرین شبّر
3.	ناول کی ہیئت اور مختلف مفکرین	ڈاکٹر محمد نورالحق
4.	خالد علوی بحیثیت شاعر	ڈاکٹر حسین تجمل
5.	سماج و تہذیب کا آئینہ ''لاچی''	ڈاکٹر نیلوفر فردوس
6.	ترقی پسند تنقید اور پروفیسر ش اختر	ڈاکٹر محمد طیب شمس
7.	صالحہ عابد حسین کے افسانے	ڈاکٹر ارشاد شفق
8.	منتخب خواتین ناول نگاروں کے ناول میں نسوانی کردار	سدرہ کرن
9.	قائم: غالب کا تخلیقی پیش رو	مہر فاطمہ
10.	عابد پشاوری کی تحقیقی خدمات	محمد رفیع
11.	''مٹھی بھر چھائوں'' کا تنقیدی جائزہ	مسعود احمد

Tarjihaat
Volume: II
Issue: I
January 2022
جنوری ۲۰۲۲
آن لائن ادبی رسالہ
ترجیحات
ISSN: 2583-0082

12.	جدید غزل کی توانا آواز: قمر رضا شہزادؔ	زیبا گلزار
13.	اردو فکشن کا ارتقا	محمد الیاس کرگلی
14.	ادبِ اطفال، درسی شعریات اور حسنین عاقبؔ	خواجہ کوثر حیات
15.	مظفر حنفی کی مینا بول رہی ہے	انصار احمد معروفی
16.	اکیسویں صدی میں اُردو نظم اور ہماری تہذیب	بلال احمد بٹ

7:31

Edit

ڈاکٹر شیخ ریحانہ بیگم

مہ لقا چندا

دکن کی اولین نسائی آواز

تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ سیاست ہو یا سائنس، رقص ہو موسیقی ہو یا ادب لطیف خواتین کو جب بھی اظہار کے مواقع میسر آئے انھوں نے کارہائے نمایاں انجام دے کر اپنا نام تاریخ میں درج کروایا۔ سرزمین دکن پر صوفیوں اور سنتوں کے ساتھ ساتھ ایسی ہستیوں نے بھی جنم لیا جنھوں نے ادب کی مختلف اصناف کی بنیاد رکھی۔ جہاں قلی قطب شاہ دکن کا پہلا صاحب دیوان شاعر رہا ہے وہیں ولی صاحب دیوان شاعر، لطف النساء امتیاز اور دوسری صاحب دیوان شاعرہ مہ لقا چندا بھی سرزمین دکن سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ مہ لقا چندا عرصہ دراز تک اردو کی اولین صاحب دیوان شاعرہ بھی جانی رہی ہیں۔ عبدالحی لکھتے ہیں کہ:

"عورتوں میں سب سے پہلے اردو میں اسی عورت نے اپنا دیوان مرتب کیا۔" (تذکرہ گل رعنا، عبدالحی، ص 81)

اس کے علاوہ محی الدین قادری زور نے داستان ادب حیدرآباد، تمکین عابدی نے سخنوران دکن، آ ی عبدالباری نے "تذکرۃ الخواتین" میں چندا کو پہلی صاحب دیوان شاعرہ قرار دیا لیکن مولوی نصیر الدین ہاشمی کی تحقیق کے مطابق:

"لطف النساء امتیاز کا دیوان 1212ھ میں آیا تھا اور مہ لقا چندا کا دیوان ان کے ایک سال بعد 1213ھ میں مرتب ہوا۔" (خواتین دکن کی اردو خدمات۔ نصیر الدین ہاشمی، ص 230)

مہ لقا چندا کا نام ان کی نانی کے نام کی مناسبت سے رکھا گیا تھا۔ ان کے والد کا نام بہادر خان تھا وہ ترکی النسل شیخ کے ایک معزز گھرانے کے فرد تھے۔ مولوی نصیر الدین ہاشمی نے ان کے حوالے سے لکھا ہے کہ:

"مہ لقا کے والد کا نام مرزا سلطان نظر [illegible] تھے۔" ([illegible])

مہ لقا چندا کے والد مرزا سلطان نظر [illegible] کے دربار میں شہزادہ معظم کے وکیل تھے۔ مہ لقا کی والدہ کا نام راج کنور بائی (میدا بی بی) تھا جو گجرات کے ایک مرشد گھرانے کی صاحبزادی تھیں۔ مہ لقا چندا کے

Scanned with CamScanner

بن خواجہ محمد حسین تھے انھوں نے گجرات کی حسین لڑکی چندا بی بی سے شادی کی تھی۔ محمد حسین صدر محاسب کے عہدہ پر فائز تھے۔ جوے کے شوق کے سبب ان پر ہزاروں روپے کے غبن کا الزام لگا۔ تاہم گجرات نے

جنگ میں مردانہ لباس پہن کر جایا کرتی۔ عربی، فارسی اور بھوجپوری زبان سے بخوبی واقف تھی۔ فارسی میں شاعری بھی کی تھی مگر کلام دستیاب نہیں ہو سکا۔ موسیقی میں مشہور موسیقار خوشحال خان کی شاگرد تھیں (خوشحال خان

Tools Mobile View Share PDF to DOC Edit on PC

Source details

Mathematical Foundations of Computing

Scopus coverage years: from 2020 to 2021

Publisher: American Institute of Mathematical Sciences

E-ISSN: 2577-8838

Subject area: Computer Science: Artificial Intelligence | Computer Science: Computational Theory and Mathematics | Mathematics: Computational Mathematics | Mathematics: Theoretical Computer Science

Source type: Journal

View all documents > | Set document alert | Save to source list | Source Homepage

Advances in Intelligent Systems and Computing

Formerly known as: Advances in Intelligent and Soft Computing

Scopus coverage years: from 2005 to 2006, 2008, 2010, from 2012 to 2021

(coverage discontinued in Scopus)

Publisher: Springer Nature

ISSN: 2194-5357 E-ISSN: 2194-5365

Subject area: Computer Science: General Computer Science | Engineering: Control and Systems Engineering

Source type: Book Series

View all documents > | Set document alert | Save to source list

UGC Journal Details

Name of the Journal :	Journal of Computer and Mathematical Sciences
ISSN Number :	23198133
e-ISSN Number :	
Source:	UNIV
Subject:	Applied Mathematics
Publisher:	International Impact Factor Services
Country of Publication:	India
Broad Subject Category:	Arts & Humanities

Print

2:52 PM

.RIS .ENW .BIB

DOI

https://doi.org/10.1007/978-981-19-1653-3_37

Published

16 November 2022

Publisher Name

Springer, Singapore

Print ISBN

978-981-19-1652-6

Online ISBN

978-981-19-1653-3

eBook Packages

Intelligent Technologies and Robotics

Intelligent Technologies and Robotics (R0)

Over 10 million scientific documents at your fingertips

Academic Edition | Corporate Edition

Home | Impressum | Legal information | Privacy statement | Your US state privacy rights | How we use cookies | Your privacy choices/Manage cookies | Accessibility | FAQ | Contact us | Affiliate program